## سوال

(493)ایک دن میں اور مختلف مجلسوں میں تین طلاقیں دینا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خاوند اپنی بیوی کو ایک ہی مجلس میں بیک وقت تین طلاقیں دے تو وہ قرآن وحدیث کی رو سے ایک واقع ہوتی ہے خاوند بیوی کو ایک دن میں تین مختلف مجالس میں تین طلاقیں دے توکیا یہ تینوں واقع ہوجائیں گی یا مجلس کا اطلاق ایک حیض پر ہوگا بعض اہل حدیث علماء کا یہ کہنا ہے کہ تینوں واقع ہوجائیں گی کیا دوسری طلاق کےلیے رجوع ضروری ہے ایک آدمی اپنی بیوی کو طلاق دینے کے بعد رجوع نہیں کرتا کیا تین ماہ کے بعد وہ خودبخود طلاق مغلظہ یا طلاق بائن کے زمرے میں آجائیں گی ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوسری طلاق کے جواز یا نفاذ کےلیے پہلی طلاق کے بعد رجوع کے شرط ہونے کی کتاب وسنت میں کوئی دلیل مجھے معلوم نہیں آیت ﴿اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ﴾ الخ اور سنن نسائی کی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ والی حدیث :

«طَلَاقُ السُّنَّةِ تَطْلِيقَةٌ وَهِیَ طَاهِرٌ فِی غَيْرِ جِمَاعٍ فَإِذَا حَاضَتْ وَطَهُرَتْ طَلَّقَهَا أُخْرٰی» الخ

''طلاق سنت یہ ہے کہ ایک طلاق دینا اور عورت طہر کی حالت میں ہو بغیر جماع کے پس جب حیض آئے اور طہر آجائے تو دوسری طلاق دے'' سے رجوع کا شرط نہ ہونا ثابت ہوتا ہے ۔ ایک شخص نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دے دی عدت گذر گئی اب وہ اپنی اس بیوی کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ --بقرة232

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

طلاق کے مسائل ج1ص338